بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً — رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر ——— یوم یک شنبہ

جلد ۳۱ | ۱۰ - ماہ صلح ۱۳۲۲ ہش | ۳ - محرم الحرام ۱۳۶۲ھ | ۱۰ - ماہ جنوری ۱۹۴۳ء | نمبر ۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ - ماہ صلح ۱۳۲۲ ہش - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے - کہ حضور کو درد نقرس اور کھانسی کی شکایت ہے احباب حضور کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں -

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت سر درد اور نزلہ کی وجہ سے علیل ہے - احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں ۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی طبیعت روبصحت ہے - یکم جنوری سے بخار اتر گیا ہے مگر نقاہت بہت ہے - احباب دعائے صحت کریں ۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۳ - ماہ محرم الحرام ۱۳۶۲ھ

اجناس خوردنی کی بہم رسانی کے لئے حکومتِ ہند کی تجاویز

ہندوستان میں خوردنی اجناس کا حصول روز بروز مشکل ہوتا جارہا ہے حتیٰ کہ حکومت ہند کے کامرس ممبر سر این - آر - سرکار نے کلکتہ میں ایک تقریر کرتے ہوئے اقرار کیا - کہ خوراک کا مسئلہ ہمارے ملک میں واقعی مشکل ہوگیا ہے - تاہم حکومت ہند اس بارہ میں جو جدوجہد کررہی ہے وہ بہت حد تک موجب اطمینان ہے - اس مشکل سوال کے حل کے لئے اس نے ایک "فوڈ ڈیپارٹمنٹ" قائم کیا ہے - اجناس خوردنی کے ڈپٹی کنٹرولر جنرل تمام ملک کا دورہ کررہے ہیں تا مختلف صوبجات میں ڈپٹی فوڈ کنٹرولروں کا تقرر عمل میں لاسکیں - اس کے بعد باقاعدہ کام شروع ہوجائیگا - انگریزی معاصر سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار مقیم دہلی کی اطلاع ہے - کہ حکومت ہند کا فوڈ ڈیپارٹمنٹ کئی ایسی تجاویز پر غور کررہا ہے جن سے مسئلہ خوراک کا حل آسان ہوجائے - ان تجاویز میں سے ایک یہ ہے - کہ تمام ملک میں راشننگ سسٹم قائم کردیا جائے - نامہ نگار مذکور کی ایک اطلاع یہ ہے - کہ آسٹریلیا سے پندرہ ہزار ٹن گندم نومبر میں ہندوستان آئی ہے - اور دسمبر ۱۹۴۲ء و جنوری ۱۹۴۳ء کی مجموعی درآمد چالیس ہزار ٹن ہوگی اور ظاہر ہے کہ یہ درآمد اس سوال کو حل کرنے میں بہت ممد ثابت ہوسکتی ہے - علاوہ ازیں بیان کیا گیا ہے - کہ صوبجاتی حکومتوں سے مطالبہ کیا جائیگا کہ وہ تمام پیداوار مناسب نرخوں پر سنٹرل گورنمنٹ کے حوالہ کردیں - جو پھر ان کو ان کی ضروریات کی نسبت سے یہ چیزیں مہیا کرے گی - اس سلسلہ میں حکومت ہند کے کامرس ممبر کے اس اعلان کو بھی بہت اہمیت دی جارہی ہے - کہ اگر موجودہ حالت میں اصلاح نہ ہوئی تو مارچ ۱۹۴۳ء کے بعد ہندوستان سے خوردنی اجناس کی برآمد قطعی طور پر بند کردی جائیگی - مسٹر سرکار نے یہ بھی کہا ہے - کہ ہندوستان نے ۳۸ ہزار ٹن چاول سیلون کو مہیا کرنے کا ذمہ لیا تھا - مگر اس ذمہ واری کو گھٹا کر صرف بارہ ہزار ٹن تک محدود کردیا گیا ہے -

ضروریات زندگی کی گرانی اور نایابی کے سلسلہ میں ایک اہم روک یہ بتائی جاتی ہے - کہ اجناس کو ایک سے دوسری جگہ پہنچانے میں روکاوٹیں ہیں اور ریل گاڑیوں میں اتنی گنجائش نہیں ہے - لیکن مسٹر سرکار نے اس سوال پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا - کہ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے - کہ ٹرانسپورٹ کے بارہ میں اجناس خوردنی کو ترجیح دی جائے گی - اور جب سپلائی کا انتظام ہوجائے گا - تو ان اشیاء کی نقل و حرکت میں کوئی روکاوٹ نہ ہوگی ۔

بیان کیا گیا ہے - کہ ہندوستان میں اجناس خوردنی کے ذخائر کی کمی نہیں - لیکن بعض وجوہ سے ایسی ذہنیت پیدا ہوگئی ہے - کہ بعض لوگ اپنے سٹاک چھپا رہے ہیں اور ایک بڑی وجہ یہ ہے - کہ ان اشیاء کی گرانی کو مدنظر رکھتے ہوئے کسان اور زمیندار بھی زیادہ سے زیادہ قیمت حاصل کرنے کی غرض سے اپنی پیداوار کی بہت تھوڑی تھوڑی مقدار بازار میں لاتے ہیں - اور اسی کا نتیجہ یہ ہے - کہ پنجاب ایسے صوبہ میں بھی جو گیہوں کا گھر سمجھا جاتا ہے - منڈیوں کی دوکانیں خالی پڑی ہیں - اور یہاں بھی غلہ ویسا ہی کمیاب ہورہا ہے جیسا بمبئی اور دہلی میں ۔

منجملہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز یہ بھی ہے - کہ حکومت ہند براہ راست کاشتکاروں سے اجناس خوردنی کی خرید کا انتظام کرے اور صوبجاتی حکومتوں سے اس بارہ میں زیادہ اختیارات حاصل کرے - چنانچہ پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کردیا گیا ہے - کہ حکومت ہند کے لئے پنجاب سے گندم اور دیگر اجناس خوردنی کی خرید میں ایگزیکٹو افسر کوئی روکاوٹ پیدا نہ کریں گے - اس سلسلہ میں مزید امور کے تصفیہ کے لئے خود ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری مسٹر ہولانز ورتھ خود لاہور آرہے ہیں - بعض لوگوں کا خیال ہے - کہ راشن سسٹم ہندوستان میں کامیاب نہ ہوسکے گا - تاہم یہ یقین کیا جاتا ہے - کہ بعض خاص طبقات کے حقوق کی حفاظت کے لئے مستقبل قریب میں اس کا تجربہ کیا جائے گا -

بہرحال ملک میں خوراک سے متعلقہ اجناس کی بہم رسانی کا مسئلہ بہت مشکل ہوگیا ہے - اور اس کے پیش نظر حکومت ہند کی جدوجہد باعث تسکین اور موجب اطمینان ہے ۔

حکومتِ پنجاب اور گندم کی فروخت

ملک میں اجناس خوردنی کی کمیابی اور اس صورت حالات کے مقابلہ کے لئے حکومت ہند کی تجاویز اور کوششوں کا ذکر آپ سن چکے - اب پنجاب کا حال سنیئے چند ماہ ہوئے پنجاب گورنمنٹ نے گیارہ بارہ لاکھ من گندم اور سات آٹھ لاکھ من چنے اور مکئی وغیرہ خرید کر سٹاک کرلی تھی - تا جب سال کے آخری مہینوں میں آٹا وغیرہ ملنا مشکل ہوگا - تو پبلک کو اس ذخیرہ سے آٹا وغیرہ مہیا کیا جائے گا - اس وقت صوبہ میں ضروریاتِ زندگی کے حصول میں مشکلات حد انتہاء کو پہونچ گئی ہیں - اور اسے دیکھ کر حکومت نے بھی اپنے ذخائر کو پبلک میں لانے کا فیصلہ کیا ہے اور ایک دو ہفتہ کے اندر اندر ان کے بازار میں پہنچ جانے کی توقع کی جاتی ہے حکومت کی طرف سے سرکاری ڈپو کھول دیئے جائیں گے - جہاں غرباء کو سرکاری نرخ پر آٹا وغیرہ مل سکے گا - اور اس کے نتیجہ میں امید کی جاتی ہے کہ موجودہ دقت رفع ہوجائیگی اس خبر کا اتنا حصہ تو بہت خوشکن اور باعثِ تسکین و اطمینان - لیکن اگلا حصہ رنجدہ ہونے کے علاوہ حیران کن بھی ہے - حکومت نے یہ گندم کنٹرول ریٹ یعنی پانچ روپے من کے حساب سے خرید کی تھی - لیکن اب معلوم ہوا ہے - کہ وہ تاجران گندم کو سات روپیہ سات آنہ من پر مہیا کریگی اور پھر تاجر آگے سات روپیہ گیارہ آنہ من پر فروخت کریں گے اور یہ بھاؤ چونکہ گندم کا ہے - اس لئے امید کی جاتی ہے کہ آٹے کی قیمت سوا آٹھ روپے فی من تک ہوگی - اور ظاہر ہے کہ یہ نفع اندوزی کی سخت قابل اعتراض مثال ہوگی - بنیئے اور دوسرے کاروباری لوگوں کی ناجائز نفع اندوزی کا شکایت تو حکومت کے پاس کی جاتی تھی - لیکن حکومت کی اس سراسر ناجائز نفع اندوزی کی شکایت کس کے پاس کی جائے ۵ روپیہ من گندم خرید کر ۷ روپے ۷ آنہ من یعنی ڈیوڑھی قیمت پر فروخت کرنے میں گورنمنٹ کس طرح اپنے آپ کو حق بجانب ثابت کرسکتی ہے متعلقہ اشیاء کا اندازہ لگانے اور سٹاک رکھنے کے انتظامات اور متعلقہ عملہ وغیرہ کے اخراجات کو شامل کرلیا جائے تو زیادہ سے زیادہ ۵ روپے من قیمت بالکل واجبی ہے پھر معلوم نہیں ۷ روپے ۷ آنہ من کس مصلحت کے ماتحت مقرر کی جارہی ہے ملک میں قحط کے آثار شدت سے نمودار ہورہے ہیں ہر چیز کی قیمت کئی گنا بڑھ چکی ہے - اور آج روپیہ کی صحیح قیمت چار آنہ سے زیادہ نہیں لگائی - متوسط الحال طبقہ بالخصوص

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تمام دنیا کو چیلنج

"واضح ہو کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے میری یہ حالت ہے۔ کہ میں صرف اسلام کو سچا مذہب سمجھتا ہوں۔ اور دوسرے مذاہب کو باطل اور سراسر دروغ کا پتلا خیال کرتا ہوں۔ اور میں دیکھتا ہوں۔ کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہہ رہے ہیں۔ اور محض محبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلیٰ مرتبہ مکالمہ الٰہیہ اور اجابت دعاؤں کا مجھے حاصل ہوا ہے۔ کہ بجز سچے نبی کے پیرو کے اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکے گا۔ اور اگر ہندو اور عیسائی وغیرہ اپنے باطل معبودوں سے دعا کرتے کرتے مر بھی جائیں۔ تب بھی ان کو وہ مرتبہ مل نہیں سکتا۔ اور وہ کلام الٰہی جو دوسرے ظنی طور پر اس کو مانتے ہیں۔ میں اس کو سن رہا ہوں۔ اور مجھے دکھلایا اور بتلایا اور سمجھایا گیا ہے۔ کہ دنیا میں فقط اسلام ہی حق ہے۔ اور میرے پر ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ یہ سب کچھ بابرکت پیروی حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو ملا ہے۔ اور جو کچھ ملا ہے اس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں۔ کیونکہ وہ باطل ہیں۔ اب اگر کوئی سچ کا طالب ہے خواہ وہ ہندو ہے یا عیسائی یا آریہ یا یہودی یا برہمو یا کوئی اور۔ اس کے لئے یہ خوب موقعہ ہے۔ کہ میرے مقابل پر کھڑا ہو جائے۔"

(از آئینہ کمالات اسلام)

نئے قمری سال کا جمعہ سے آغاز

اللہ تعالےٰ کی مشیت میں تبلیغ احمدیت کے نئے رستے کھلنے والے ہیں

قادیان یکم محرم الحرام ۱۳۶۲ھ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے علالت طبع کے باوجود آج خطبہ جمعہ میں گزشتہ خطبے کے تسلسل میں ایک اور اہم امر کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا:

میں پاؤں کے درد اور شدید کھانسی کی وجہ سے زیادہ تو نہیں بول سکتا۔ لیکن میں مختصر طور پر دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ گزشتہ خطبہ میں جس مضمون کی طرف میں نے اشارہ کیا تھا۔ اس کی ایک اور کڑی آج پیدا ہو گئی ہے۔ گو مجھے پہلے سے اس کا علم تھا۔ مگر میرا پہلا علم قیاسی تھا۔ اور ہو سکتا تھا کہ واقعات اس کے خلاف ہو جاتے۔ اس لئے میں نے اس کا ذکر نہیں کیا تھا۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میں نے چاہا تھا۔ کہ اپنے خطبہ میں اس امر کا بھی ذکر کر دوں۔ کہ اس سال قمری سال بھی جمعہ سے شروع ہونے والا ہے۔ لیکن چونکہ قمری سال یقینی نہیں ہوتا۔ کیونکہ مہینہ ۲۹ کا بھی ہو سکتا ہے۔ اور ۳۰ کا بھی۔ اور اس فرق کی وجہ سے جمعہ کے ساتھ بھی اگلا سال شروع ہو سکتا تھا اور ہفتہ کے ساتھ بھی۔ اس لئے میں نے اس کا ذکر نہیں کیا تھا۔ مگر آج جبکہ چاند نکل آیا ہے۔ لوگوں نے دیکھ لیا ہے۔ کہ یہ امر بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے یقینی ہو گیا ہے۔ کہ اس سال قمری سال کی ابتدا بھی جمعہ سے ہوئی ہے۔ اب گویا چار جمعے ایسے ایام کے جو اپنی ذات میں بہت بڑی اہمیت رکھتے ہیں اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اس سال حج جمعہ کے دن ہوا۔ اس سال ہمارا جلسہ سالانہ جو حج کا ظل ہے باوجود اس کے کہ وہ جمعہ کے دن شروع نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ جمعہ کے دن سے شروع ہوا۔ اور یہ ہمارے اختیار سے نہیں ہوا۔ کہ ہم نے جان بوجھ کر جلسہ کو جمعہ سے شروع کر دیا ہو۔ بلکہ گورنمنٹ کے ایک فیصلہ کے رو سے ہمیں جمعہ کے دن سے اپنا جلسہ شروع کرنا پڑا۔ پھر شمسی سال بھی اس دفعہ جمعہ سے شروع ہوا اور آج قمری سال بھی جمعہ سے شروع ہو رہا ہے۔ ان چار جمعوں کے علاوہ ایک پانچواں جمعہ بھی میں نے بتایا تھا۔ اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیدائش کا دن بھی جمعہ ہی ہے۔ پھر یہ ساتواں ہزار سال ہے۔ اور ساتواں دن اسلامی اور مذہبی اصطلاح میں جمعہ کو کہتے ہیں۔ بائیبل سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے دنیا کو پیدا کرنے کا کام جمعہ کو ختم کیا۔ پس یہ ساتواں ہزار سال ہے۔ اور اس ساتویں ہزار سال کے موعود کی پیدائش بھی ساتویں دن یعنی جمعہ کو ہی ہوئی ہے۔

یہ ایک بہت بڑا اجتماع مبارک ایام کا ہے۔ اور اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی مشیت میں تبلیغ کے نئے رستے کھلنے والے ہیں۔ [illegible] جو خدا کو ہی ہے۔ کہ ایسا کب ہوگا۔ لیکن غالباً ۱۹۴۵ء [illegible] جو خاص ظہور کا سال ہوگا۔ اور ۱۹۴۴ء اس خاص ظہور کی بنیاد کا سال ہوگا۔ میں ابھی اس مضمون پر غور کر رہا ہوں۔ مگر میں سردست پورا غور کر کے صحیح طور پر نتائج اخذ نہیں کر سکا۔ لیکن اگر یہ بات صحیح ہو۔ تو تحریک جدید کا اختتام اس کے ساتھ مل جائے گا۔ اب تحریک جدید کا نواں سال ہے ۱۹۴۴ء میں تحریک جدید کا دسواں سال ہوگا۔ اور آگے اس کا خاتمہ ہے۔ جو ایسا ہی ہے۔ جیسے رمضان کے بعد عید آتی ہے۔ مگر ابھی میں پورے طور پر اس نتیجہ پر نہیں پہونچا۔ بہرحال ہم جو کچھ کر سکتے ہیں۔ وہ یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ سے دعائیں کریں۔ کہ اس سال میں جو بھی ظہور ہونے والا ہے۔ یا اس ظہور کی بنیاد رکھی جانے والی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس بنیاد میں ہمارا بھی حصہ رکھے۔ اور ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم اس بنیاد میں ایسا حصہ لینے والے ہوں۔ جو ہماری یاد کو ہمیشہ کے لئے خدا تعالےٰ کے دفتر میں قائم رکھے۔

یورپ میں غیر مبایعین کے مشنوں کے متعلق چند سوالات

جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے ۱۱ دسمبر ۱۹۳۹ء کو اپنے بیرونی مشنوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ہمارے "تین مشن یورپ میں قائم ہیں۔" (احباب قادیان سے اپیل صدا)

لیکن اس کے پانچ ماہ بعد ۲۱ مئی ۱۹۴۰ء کو لکھا۔ "جماعت احمدیہ لاہور نے یورپ میں چار اسلامی مشن قائم کر دیئے۔ انگلستان۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ سپین" (پیغام صلح ۲۶ مئی ۱۹۴۰ء صا)

ہو سکتا تھا کہ ان پانچ مہینوں میں ایک اور زائد مشن قائم کر دیا گیا ہو۔ مگر اسی اخبار کے صدر پوڈاکٹر بشارت احمد صاحب اس کے خلاف یہ اعلان کرتے ہیں۔ "جماعت لاہور کی ہمت سے یورپ میں جو مرکز دجالیت ہے تین مشن کام کر رہے ہیں۔"

پھر اس کے سات ماہ بعد ضمیمہ پیغام صلح جلد نمبر مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء (صفحہ الف میں) ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" بھی اپنے ۲۵ سالہ مشنوں کے ذکر میں اقرار کرتے ہیں۔ کہ "تین مشن صرف یورپ میں قائم کئے اول ووکنگ مشن جو کہ اس انجمن کی بنیاد رکھا جانے سے دو سال پہلے قائم ہو چکا تھا۔ لیکن ۱۹۱۲ء سے ۱۹۳۱ء تک اسی انجمن کی زیر نگرانی کام کرتا رہا۔ اب ایک علیحدہ ٹرسٹ اس کا انتظام کر رہا ہے۔ جس میں احمدیہ چیمبر لاہور کے ممبران کے ساتھ دیگر معززین بھی ٹرسٹی ہیں۔"

ان بیانات کی روشنی میں سوال یہ ہے۔ کہ

اول۔ جناب مولوی محمد علی صاحب کے دو مختلف بیانات میں سے کونسا غلط ہے؟

دوم۔ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۹ء سے ۲۱ مئی ۱۹۴۰ء تک کے عرصہ میں کونسا چوتھا مشن غیر مبایعین نے قائم کیا تھا؟

سوم۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے اس کو کیوں تسلیم نہیں کیا؟

چہارم۔ ۲۱ مئی ۱۹۴۰ء کو جناب مولوی محمد علی صاحب نے جس چوتھے مشن "سپین" کا ذکر کیا۔ وہ مشن کب قائم ہوا۔ اور کس مبلغ کے ذریعہ اور اب وہاں ان کا کون مبلغ کام کر رہا ہے۔ اور اس کے قیام کے باوجود "پیغام صلح" (۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء) نے کیوں تین ہی مشن تسلیم کئے ہیں؟

پنجم۔ "پیغام صلح" (۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء ضمیمہ صفحہ الف) میں "احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی ۲۵ سالہ تبلیغی خدمات کا خلاصہ" بیان کرتے ہوئے یورپ کے جن تین مشنوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں ایک ووکنگ مشن بھی ہے۔ حالانکہ اس کی بابت صاف لکھا ہے کہ یہ "اس انجمن کی بنیاد رکھا جانے سے دو سال پہلے قائم ہو چکا تھا۔"

ششم۔ ووکنگ مشن جسے غیر مبایعین کی انجمن کی نگرانی سے خارج ہوئے بھی ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء تک دس برس کا طویل عرصہ گزر چکا تھا۔ وہ ان کی انجمن کے تین یا چار مشنوں میں کیونکر شمار کیا جا سکتا ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے غیر مبایعین کو جناب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کی کتاب "مجدد کامل" اور "پیغام صلح" ۲۷ جنوری ۱۹۳۱ء کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ جن میں ووکنگ مشن اور غیر مبایعین کی انجمن کے تعلقات پر دلچسپ روشنی ڈالی گئی ہے۔

ہفتم۔ سپین مشن کے لئے "پیغام صلح" کے ذریعہ سالہا سال آدمی کی تلاش ہوتی رہی۔ اور فراہمی سرمایہ کی تجاویز پیش ہوتی رہیں۔ نیز سیالکوٹ کے ایک نوجوان گریجوایٹ کو اس مشن کے لئے منتخب کر کے اس کا فوٹو بھی شائع کیا گیا تھا بتایا جائے۔ کہ وہ صاحب وہاں کب پہونچے اور اب کہاں ہیں؟

امید ہے کہ غیر مبایع حضرات ان سوالات کے جواب ضرور مرحمت فرمائیں گے۔

خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل

آپ کا خریداری نمبر

دفتر کیلئے بہت اہمیت رکھتا ہے لہٰذا خط و کتابت کے وقت اس کا ضرور حوالہ دیں۔ مینیجر

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ دو آنہ۔ ۵۰ قرص ۱۱/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

وی۔ پی

وصول فرما کر ممنون فرماویں

ہندوستان کو ماہر کاریگروں کی بہت بڑی تعداد چاہیئے بعض جنگ کے زمانہ میں ہی نہیں۔ بلکہ جنگ کے بعد بھی۔ ہندوستان کی صنعتی ترقی کا دارومدار انہی تربیت یافتہ اور ماہر کاریگروں کی کثرت پر ہوگا۔

فن اور ہنر جاننے والا کبھی بے روزگار نہیں رہ سکتا۔

حکومت ہند (محکمہ لیبر) کی ٹیکنیکل ٹریننگ اسکیم کے ماتحت آپ سرکاری خرچ پر اپنے لڑکے کو مفت فنی تعلیم دلوا سکتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ جب تک وہ کام سیکھیگا اُسے ہر مہینے سرکاری وظیفہ بھی ملیگا

ہر میٹرک پاس کو ۲۹ روپیہ سے ۳۱ روپیہ ماہوار تک اور میٹرک سے کم درجہ کی تعلیم والے کو ۲۴ روپے سے ۲۶ روپے ماہوار تک وظیفہ ملتا ہے۔ اس اسکیم میں ۱۷ سال سے ۴۰ سال تک کی عمر کا ہر پڑھا لکھا آدمی شامل ہو سکتا ہے۔ کام سکھلانے کیلئے ماہر اور تجربہ کار ہندوستانی اور انگریز کاریگر مقرر ہیں۔ چند مہینوں کی باقاعدہ تربیت سے مندرجہ فنون میں سے اپنی پسند کے مطابق جو بھی فن چاہے سیکھ سکتا ہے۔ امتحان پاس کرنے پر اُسے سول فیکٹریوں یا سامان جنگ تیار کرنے کے کارخانوں میں معقول ملازمت مل جائیگی۔ اگر وہ بحری بری یا ہوائی افواج میں بطور کاریگر چن لیا جائے۔ تو تنخواہ بھی زیادہ دی جائیگی۔ اور ترقی کے مواقع بھی زیادہ ہونگے۔ ان فنون میں سے کوئی بھی فن سیکھ کر وہ ساری عمر اچھی آمدنی اور باعزت روزگار حاصل کر سکیگا۔

میٹرک پاس نوجوانوں کو جو سرویر۔ ڈرفٹسمین۔ انسٹرومنٹ میکینک۔ ریڈیو میکینک۔ یا وائرلس آپریٹر کا کام سیکھیں۔ ۴۵ روپیہ ماہوار وظیفہ ملتا ہے۔

ان فنون میں سے کوئی بھی فن سیکھ کر وہ ساری عمر اچھی آمدنی اور باعزت روزگار حاصل کر سکے گا۔

فنون کی فہرست

آرمیچر وائنڈر	مل رائٹ
لوہار	مولڈر
بائلر اٹینڈنٹ	پینٹر
بائلر میکر	پیٹرن میکر
برانج	پلمبر
بڑھئی	ریڈیو میکینک
ڈرافٹسمین	ریومر
ڈرلر	رولر ڈرائیور
الکٹریشین	سرویر
الکٹریکل فٹر	ٹیکسٹائل ریفوٹر
انجن آرٹیفیسر	تانبہ و ٹین ساز
انجن ڈرائیور (تیل)	ٹول میکر
انجن ڈرائیور (بھاپ)	ٹرنر
فٹر	اپہولسٹرر
گرائنڈر	ویکمنٹ
انسٹرومنٹ میکینک	ویلڈر
لائسنس مین	وائرلس آپریٹر
مشینسٹ	وائرمین
مستری	

ہندوستان کو زیادہ کاریگروں کی ضرورت ہے

آپ اپنے لڑکے کو فوراً داخل کرا کے اس کے مستقبل کی فکر سے آزاد ہو سکتے ہیں

مزید تفصیل اور داخلے کا فارم اس پتہ پر کارڈ لکھ کر حاصل کیجیے۔

لاہور:

دی پراونشل پبلسٹی آفیسر سیکشن ۴۳ ٹیکنیکل ٹریننگ سکیم بلڈ یونیشن ایبٹ روڈ لاہور

پشاور:

دی سکرٹری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (سیکشن ۴۲) صوبہ سرحد پشاور

حکومت ہند (محکمۂ لیبر) ٹیکنیکل ٹریننگ اسکیم

JOB.NO. CPU G.F SIZE 13"X3 COLS.

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۷ جنوری۔ آج صدر روزویلٹ نے امریکن کانگرس کو ایک پیغام دیتے ہوئے جاپان کو متنبہ کیا کہ اتحادی جنگ کو جاپان کی سرزمین تک پہنچا دینا چاہتے ہیں۔ بحرالکاہل میں ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم جاپانیوں کو لڑنے پر مجبور کریں۔ اس سال ہم پیش قدمی کرینگے۔ شمالی افریقہ کی جنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس امر کا پورا یقین ہے کہ جب شمالی افریقہ کی جنگ آخری مراحل پر پہنچ جائیگی تو ہم محوری طاقتوں کو بحیرہ روم کے جنوبی ساحل سے باہر نکال پھینکیں گے۔ اتحادی افواج یورپ پر بھی زبردست ضرب لگائیں گی۔ امریکی۔ برطانی اور روسی فضا سے محوریوں پر قیامت خیز حملے کرینگے۔ محوریوں کی فضائی فوقیت ہمیشہ کیلئے ختم ہو گئی ہے۔ امریکہ نے پچھلے مہینہ پانچ ہزار پانچ سو طیارے بنائے ہیں اور اس تعداد میں اور اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ۱۹۴۲ء میں امریکہ نے اڑتالیس ہزار فوجی طیارے بنائے اور ۵۶ ہزار بکتر بند گاڑیاں۔ چھ لاکھ ستر ہزار مشین گنیں۔ اکیس ہزار ٹینک شکن توپیں۔ اور لاتعداد چھوٹے ہتھیار بنائے ہیں۔ امریکی فوجوں کی تعداد بیس لاکھ سے ستر لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ جنگ کے بعد جرمنی۔ اٹلی اور جاپان کو بالکل غیر مسلح کر دیا جائیگا۔ ۱۹۴۳ء اتحادی اقوام کو ان سڑکوں پر ڈال دیگا جو برلن۔ روم اور ٹوکیو کو جاتی ہیں۔

ماسکو ۷ جنوری۔ سوویٹ ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ روسی فوجوں نے یکم جنوری سے ۵ جنوری تک ۲۷ محوری طیاروں۔ ۵۶ ٹینکوں اور ۴۹۲ مشین گنوں پر قبضہ کر لیا۔ یہ سامان جنگ سٹالین گراڈ کے جنوب میں روسی فوج کے ہاتھ آیا۔ اس عرصہ میں روسی فوجوں نے ۲۷۶ جرمن موٹروں پر بھی قبضہ کر لیا۔ اور ۵۰۰ جرمن سپاہی قیدی بنائے۔ ۱۹ نومبر سے لیکر ۵ جنوری تک روس کے دونوں محاذات پر ۱۳۴۱۵۰ جرمن سپاہی قیدی بنائے گئے ہیں۔

لنڈن ۷ جنوری۔ روسی فوجیں مغرب اور دریائے ڈان کے زیریں علاقہ میں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے تیس سے لیکر پچاس میل تک پیش قدمی کی ہے۔ ایک مقام پر وہ راسٹوف سے صرف ۷۵ میل مشرق میں رہ گئی ہیں۔ ڈان کے وسطی علاقہ میں روسی فوجوں نے آٹھ مقامات پر اور شمالی کاکیشیا میں تیرہ مقامات پر جن میں دو ریلوے اسٹیشن بھی ہیں۔ قبضہ کر لیا ہے۔ سٹالن گراڈ کے جنوب اور جنوب مغرب میں جرمنوں نے جسقدر جوابی حملے کئے تھے۔ روسیوں نے ان کو روک لیا اور دوبارہ پیش قدمی شروع کر دی۔ جنوبی روس میں جنگ ایک مثلث کی شکل میں ہو رہی ہے۔ یعنی کانسک اور سالسک کی کونوں میں خوفناک جنگ جاری ہے۔

نیویارک ۷ جنوری۔ جنرل گیراڈ نے ڈاکر میں تقریر کرتے ہوئے تمام فرانسیسیوں کو متحد اور متفق ہونے کی اپیل کی۔ اور کہا کہ فرانس کی آزادی کی خاطر ہمیں ایک جان ہو جانا چاہیئے۔ ۱۹۴۲ء تک مجھے جرمنوں کی فتح کا یقین تھا لیکن اب مجھے اتحادیوں کی کامیابی کا پورا یقین ہے۔ پچیس لاکھ جرمن سپاہی اسوقت تک ہلاک ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۷ جنوری۔ آزاد فرانسیسی فوج کے ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ جھیل چاڈ کے علاقہ سے جو فرانسیسی فوج جنوبی لیبیا میں بڑھ رہی تھی۔ اس نے تین دن کی خونریز جنگ کے بعد مورزک سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر ایک اہم ترین محوری چوکی پر قبضہ کر لیا ہے۔ آزاد فرانسیسی فوجوں نے سینکڑوں محوری سپاہیوں کو جنگی قیدی بنا لیا ہے۔ فرانسیسیوں کے قبضہ میں سامان جنگ کی بہت بھاری تعداد آئی ہے۔

لنڈن ۷ جنوری۔ وزارت فضائیہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ کل بعد دوپہر جرمن طیاروں نے مشرقی انگلینڈ پر بمباری کی جس کی وجہ سے نقصان ہوا۔ بہت تھوڑے آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ مشرقی انگلینڈ کے ایک ساحلی قصبہ پر بھی جرمن طیاروں نے کچھ بم گرائے۔ نقصان معمولی ہوا۔

لنڈن ۷ جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ایک برطانی آبدوز نے یونان کی مشہور بندرگاہ کومی پر گولہ باری کی ہے۔ اس بندرگاہ کے راستے جرمن ہائی کمانڈ جرنیل رومیل کو کمک بھیجا کرتی ہے۔ گولے بندرگاہ کے رقبہ میں پھٹے جس کی وجہ سے زبردست دھماکے ہوئے اور جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی۔

چنگ کنگ ۷ جنوری۔ چینی ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ کوانٹنگ کے دارالحکومت شکوانگ پر اکیس جاپانی طیاروں نے بمباری کی جس سے چھ مکانات میں آگ لگ گئی۔ چینی فوجوں نے صوبہ کیانگسی کے جنوبی علاقہ میں ٹونگ فو کے ریلوے جنکشن پر زبردست حملہ کیا۔ جاپانیوں کا بھاری نقصان ہوا۔ اور چینیوں نے متعدد رائفلوں اور بھاری مشین گنوں پر قبضہ کر لیا۔

چنگ کنگ ۷ جنوری۔ چین کے وزیر نشر و اشاعت و اطلاعات نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ چین اور دوسرے اتحادی ممالک کو محوریوں پر مکمل فتح حاصل کرنے کا یقین ہے۔ ہم اپنے مشترکہ دشمنوں کا نام دنیا کے صفحہ سے حرفِ غلط کی طرح مٹا دینا چاہتے ہیں۔ تاکہ پھر کسی قوم کو دنیا کے امن آزادی اور خوشحالی کو برباد کرنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ حقیقی فتح یہی ہے کہ دنیا سے بربریت کا ہمیشہ ہمیش کیلئے خاتمہ کر دیا جائے۔

کراچی ۷ جنوری۔ صدر روزویلٹ کے خاص نمائندہ مسٹر ولیم فلپس کراچی پہنچ گئے ہیں۔ آپ ہندوستان میں امریکی سفیر کی حیثیت سے کام کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ ہندوستان کی سیاسی جماعتوں کے لیڈروں سے بات چیت بھی کرینگے۔ صدر روزویلٹ نے مسٹر ولیم فلپس کے تقرر کے موقع پر کہا تھا کہ وہ ہندوستانی مسائل کے متعلق کوئی فارمولا یا حل لیکر ہندوستان نہیں جا رہے۔ لیکن اس کے باوجود اس امر کا بھاری امکان ہے۔ کہ آپ ہندوستان کے سیاسی مسائل کی گتھی کو سلجھانے کی کوشش کریں گے۔

راولپنڈی ۷ جنوری۔ راولپنڈی ریلوے اسٹیشن پر ایکسائز انسپکٹر نے پولیس کی امداد سے ایک پٹھان خاتون کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے قبضہ سے ۲۶ کابلی سیر افیم ۳۸ کار آمد کارتوس۔ ایک ریوالور اور رائفل کے تیس غیر استعمال شدہ کارتوس برآمد ہوئے۔ اس گروہ کی دو اور خواتین صوبہ سرحد میں کسی مقام پر گرفتار کی گئی ہیں۔ جن کے قبضہ سے افیم کی بہت بڑی مقدار پکڑی گئی ہے۔

بمبئی ۷ جنوری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت پنجاب نے بمبئی کیلئے تیس ہزار ٹن باجرہ دینا منظور کر لیا ہے۔

جموں ۷ جنوری۔ جموں کے سرکاری حلقوں نے پنجاب کے اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کی پرزور تردید کر دی ہے کہ سر این گوپال سوامی آئینگر وزیر اعظم ریاست کشمیر علیحدہ ہو رہے ہیں۔

نئی دہلی ۷ جنوری۔ ہندوستانی جنگی کمانڈ کے ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برطانی طیاروں نے برما میں جاپانی فوجوں پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھا۔ دشمن کا بھاری نقصان ہوا۔ عمارات کو نقصان پہنچا۔ اور جانی نقصان بھی کافی ہوا۔ ساحلی اراکان کے ساتھ ساتھ متعدد مقامات کو تباہ کر دیا گیا۔ ہمارے کسی طیارے کو نقصان نہیں پہنچا۔

واشنگٹن ۷ جنوری۔ امریکہ کے دفتر جنگ کے شعبہ اطلاعات کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ جب سے امریکہ جنگ میں شامل ہوا ہے ۶۱۱۲۶ امریکی سپاہی کام آ چکے ہیں اور ۲۹۲۶۵ غائب ہیں۔ محوری اطلاعات کے مطابق محوری ممالک میں ۴۲۲۶ امریکی شہری نظر بند کئے گئے۔ جن میں سے ۳۷۲۸ جاپان میں ہیں۔

بوڈاپسٹ ۷ جنوری۔ رومانیہ میں جرنیل انٹانسکو کی حکومت کے خلاف آئرن گارڈ کے کارکنوں نے خوفناک سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ رومانوی پولیس نے جرمن گسٹاپو کی مدد سے چار ہزار آئرن گارڈ کے کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے اور اسی آئرن گارڈ لیڈروں کو گولی مار دی گئی ہے۔

نئی دہلی ۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ سانگھڑ (سندھ) کے نزدیک ایک جگہ سے پولیس نے حر تحریک کے لیڈر پیر پگارو کی چار لاکھ روپیہ کی چاندی کی اینٹیں ...

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر